ادارہ

ظلمت سے نور تک

قادیانی مبلغ شاہد کمال کا لندن میں مولانا سہیل باوا کے ہاتھ پر قبولِ اسلام

لندن (الاحرار) برطانیہ میں قادیانی ماہر تعلیم مبلغ ۴۰ سالہ شاہد کمال نے اسلام اور قادیانیت کے متعلق مطالعے کے بعد باضابطہ طور پر قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا ہے۔ لندن سے نمائندہ ''الاحرار'' کے مطابق انہوں نے قادیانی قیادت اور مرزا مسرور کو تحریری طور پر اسلام قبول کرنے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے۔ شاہد کمال کے والدین کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ وہ اب برطانوی شہری ہیں۔ نومسلم شاہد کمال قادیانی خلیفہ مرزا مسرور کی ہدایت پر انگلینڈ کے اسکولوں میں قادیانیت کی تبلیغ کرتے تھے۔ انہوں نے گزشتہ ماہ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں مولانا سہیل باوا کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اس موقع پر ایک تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں نومسلم شاہد کمال نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو اسلام کی حقیقی تعلیمات عام کرنے میں صرف کریں گے۔ شاہد کمال نے اسلام قبول کرنے کے متعلق بتایا کہ میں پیدائشی قادیانی تھا۔ میں نے قادیانیت کے متعلق بہت کچھ پڑھا مگر میرے ذہن میں کئی ایک سوالات تھے جو کہ حل طلب تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مرزا قادیانی کی کتابوں کا روزانہ مطالعہ کرتا تھا مگر جب ختم نبوت کے رہنماؤں سے علمی بحث کا انٹرنیٹ پر آغاز ہوا تو بہت سے سوالات کا جواب ملتا گیا۔

اس کے بعد میں نے اسلام اور قادیانیت کا تقابلی مطالعہ و جائزہ تقریباً ڈیڑھ سال تک جاری رکھا۔ اس کے بعد میں نے قادیانی قائدین سے اپنے سوالات و حقائق کے بارے میں جب استفسار کیا تو وہ مجھے مطمئن نہیں کر سکے اور میں اس نتیجے پر پہنچا کہ قادیانی عقائد، اسلامی عقائد سے قطعی مختلف ہیں اور قادیانیت کا اسلام سے دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نومسلم شاہد کمال قادیانیوں میں اپنی علمی قابلیت کے سبب ممتاز حیثیت کے مالک سمجھے جاتے ہیں۔ پیشے کے اعتبار سے وہ کمپیوٹر پروگرامنگ کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے بچوں کی تعلیمی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے کئی سافٹ ویئر پروگرام ڈیزائن کئے ہیں۔ نومسلم شاہد کمال لندن کے فارسٹ گیٹ فل ہام میں رہائش پذیر ہیں۔ ان کے قبول اسلام پر مجلس احرار پاک و ہند کے تمام ارکان نے خوشی کا اظہار کیا، انہیں مبارک باد دی اور ان کے لیے دین پر استقامت کی دعا کی۔ عالمی مبلغ ختم نبوت' مولانا عبدالرحمن باوا، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے منتظم مولانا محمد سہیل باوا اور ان کے مخلص کارکنان بھی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اُن کی پُرخلوص محنت رنگ لا رہی ہے اور قادیانیت فنا کے گھاٹ اُتر رہی ہے۔